سوال

(169)جب کوئی عورت کسی نماز کا وقت شروع ہوتے ہی حائضہ ہوجائے تو کیا وہ پاک ہونے کے بعد اس نماز کی قضا کرے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت، مثلاً: ایک بجے بوقت ظہر حائضہ ہوئی اور ابھی تک اس نے ظہر کی نماز ادا نہیں کی تو کیا حیض سے پاک ہونے کے بعد ظہر کی نماز قضا کرنا اس کے ذمہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے درمیان اختلاف ہے، ان میں سے بعض نے کہا: اس پر اس نماز کی قضا لازم نہیں ہوگی کیونکہ نہ اس نے کوتاہی کی اور نہ ہی وہ گناہگار ہوئی، اس لیے کہ نماز کو آخری وقت تک موخر کرنا جائز ہے، اور بعض علماء نے کہا ہے: یقیناً اس پر اس نماز کی قضا لازم ہوگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمومی فرمان کی وجہ سے:

"من أدرک رکعة من الصلاة فقد أدرک الصلاة"[1]

"جس نے ایک رکعت نماز پالی، بلاشبہ اس نے نماز پالی۔"

اور اس عورت کے لیے احتیاط اسی میں ہے کہ وہ اس نماز کی قضا کرے کیونکہ یہ ایک نماز ہی تو ہے اور اس کی قضا میں کوئی مشقت بھی نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(555) صحیح مسلم رقم الحدیث(607)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 175